السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے انتقال کیااوراولادبعض بالغ بعض نابالغ ہے اورزیدنے اتناترکہ چھوڑاہے کہ تقسیم ہونے کے بعدہر شخص اپنی جائیدادکاحصہ فروخت کرکے حج کوجاکرواپس بھی آسکتاہے مگرترکہ تقسیم نہیں ہوااس صورت میں جوورثا بالغ ہیں ان پرحج واجب ہوگایانہیں۔ درصورت عدم وجوب کے یہ جائزہوسکتاہے کہ جوان میں سے بالغ ہیں، بقدرمصارف آمدورفت وغیرہ کے جائیدادمشترک فروخت کرکے حج کرآئیں اوریہ ارادہ کرلیں کہ مقاسمہ کے وقت اس قدراپنے حصہ میں سے وضع کردیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جولوگ بالغ ہیں، ان پرحج فرض ہے اورجب وہ مقاسمہ کے وقت مجرادینے کاارادہ کرلیں توبقدراپنے حصہ کے ان کو بیع کااختیارہے۔ (حررہ الراجی عفوربہ القوی ابوالحسنات محمدعبدالحئی، فتاویٰ عبدالحئی جلد ۱ ص ۴۸۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد08ص40

محدث فتویٰ